# منقبت مولا حسینؑ

دیں کو بچا لیا مولا حسینؑ نے
سجدہ کیا منوالیا خدا کو خدا

کیوں یہ چار سو کیوں یہ ہر جگہ انسانیت کی ہے روشنی
پتہ نہیں تو پھر سنو میاں
ایسا دیا جس سے جلے دیئے وہ دیا
کس نے ہمیں دیا مولا حسینؑ نے

نامِ مصطفیٰؐ دینِ کبریا کس نے بچایا کون ہے
جب بھی کبھی سوال یہ ہوا
جن و بشر حور و ملک تو کیا ہیں بھلا
بول اُٹھے انبیاء مولا حسینؑ نے

سرِ کربلا پانی نہ دیا جبکہ یزیدی فوج نے
تو ساقئ کوثر کے لعل نے
کی وسعتیں ایسی عطا ارے پیاس کو
دریا بنا دیا مولا حسینؑ نے

396 جنگ وہ بڑی یادگار تھی چھ ماہ کے ایک شیر نے
لاکھوں عدو کو زیر کر دیا
اصغرؑ ہنسا تو یوں لگا سرِ کربلا
میداں اُلٹ دیا مولا حسینؑ نے

دیکھو ذرا ڈھونڈو ذرا سورما کہاں گم ہو گئے
رُکی ہوا مچل اُٹھی قضا
بجلی گری طوفاں اُٹھا ارے کیا ہوا
کیا حملہ کردیا مولا حسینؑ نے

کسی کی نہیں میری سی اُڑان فطرس نے یہ ہی کہا تھا
تو پر جلے مگر یہ کیا ہوا
پھر وہ یہ ہی کہتا اُڑا سوئے آسماں
جب پر کئے عطا مولا حسینؑ نے

اللہ و نبیؐ کا تھا فیصلہ نہیں ہے نہیں ہے راہب
بیٹا کوئی تیرے نصیب میں
پھر یہ تجھے سات بیٹے کس نے دے دیئے
راہب پکار اُٹھا مولا حسینؑ نے